سوال

(264) اپنی طرف سے وقت اور تعداد مقرر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گزارش ہے کہ مجھے اس بات میں فتوی دین کہ میں عشاء کی نماز کے بعد وتر پڑھ کر سورۃ الفاتحہ بار بار پڑھتا ہوا اور اس میں کسی تعداد کا تعین نہیں کرتا۔ مثلا سو بار ہو جائے یا زیادہ تعداد مقرر رکتا ہوں وقت متعین کرتا ہوں واضح کریں کہ میں قرآن کریم ہمیشہ اس نیت سے پڑھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے زیادہ اجرو ثواب حاصل ہو، کیا میرا یہ عمل بدعت قرار دیا جائے گا؟ میں فاتحہ پڑھنے کے بعد توبہ استغفار کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ سے ہدایت اور بخشش کی دعا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کو اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کی توفیق بخشے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید اللہ تعالی کا کلافم ہے اور اللہ تعالیٰ کا کلام بندوں کے کلام سے اس طرح افضل ہے جس طرح خود اللہ تعالیٰ کی ذات بندوں سے افضل ہے۔ تلاوت قرآن مجید کی فضیلت اتنی زیادہ ہے کہ اس کی صحیح مقدار اللہ تعالیٰ ہی جانتے ہیں لیکن تلاوت کرنے والے کو ایسا نہیں کرنا چاہیے کہ کسی خاص مقصد کےلیے کوئی سورت یا آیت تلاوت کےلیے خاص کرلی۔ مگر جو چیزیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خاص کردی ہیں ان پر عمل کرتے ہوئے اس تخصیص کا لحاظ چاہیئے۔ مثلا دم جھاڑ کےلیے سورت الفاتحہ، یا نماز کی ہر رکعت میں سورت الفاتحہ پڑھنا، سوتے وقت اس نیت سے آیت الکرسی پڑھنا کہ اللہ تعالیٰ اس (پڑھنے والے کو) شیطان سے محفوظ رکھے، یا دم کرنے کےلیے سورت ''قل ھو اللہ احدo قل أعوذ برب الفلقo اور قل أعوذ برب الناس پڑھنا۔

اسی طرح کسی سورت یا آیت کو متعین تعداد میں دہرانا بھی درست نہیں الایہ کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہو۔ کیونکہ یہ عبادت ہے اور عبادت میں شریعت کی طرف سے تعین کا خیال رکھنا چاہیے۔

اس سے واض ہوتا ہے کہ رات کو وتر کے بعد بار بار پڑھنے کےلیے سورت الفاتحہ کی تخصیص بدعت ہے، اگرچہ تعداد کا تعین نہ کرے۔ کیونکہ یہ عمل نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے نہ خلفائے راشدین میں سے ثابت ہے۔ اس لیے بہتر یہ ہے کہ فاتحہ کی یا وتر کے بعد پڑھنے کی تعین کے بغیر تلاوت کی جائے۔ بلکہ مشروع تو صرف قرآن کریم کی بکثرت تلاوت کرنا ہے خواہ وہ سورۂ فاتحہ ہو یا کوئی اور مقام اسے کسی معین تعداد و وقت کے بغیر پڑھنا جائز ہے اور اس کے شریعت سے کوئی چیز ثابت ہو جائے تو درست ہے جیسے کہ پہلے وضاحت ہو چکی۔

وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيقُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَىٰ نَبِيَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ ، رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان ، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی، صدر : عبدالعزیز بن باز۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 303